اَلْفَضْلُ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

یوم پنج شنبہ

جلد ۲۹ | ۲۰ امان ۱۳۲۰ ہش | ۲۱ صفر ۱۳۶۰ ہجری | ۲۰ مارچ ۱۹۴۱ء | نمبر ۶۴

اِسلام اور مسلمانوں کے متعلق سکھ اصحاب پر حقیقت کا انکشاف

گزشتہ دنوں مردم شماری کے دوران میں سکھ اصحاب کو ہندوؤں کے متعلق جو تلخ تجربہ ہوا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے اخبار "شیر پنجاب" نے لکھا تھا۔ کہ:-

"سکھ دھرم کے خلاف مسلمانوں کی نسبت سو گنا زیادہ ہندوؤں کے دلوں میں کینہ حسد، تعصب اور بغض بھرا ہوا ہے"

یہ حقیقت گو بے حد افسوسناک ہے۔ اور ملک کی دو اہم اقوام کے درمیان منافرت کی خلیج کا وسیع ہونا کوئی خوبی کی بات نہیں سمجھی جا سکتی۔ لیکن اس سے یہ ضرور ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہندوؤں کے متعلق جس رائے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس کی بنیاد کسی سنائی بات پر نہیں۔ بلکہ تجربہ پر ہے۔ اور سکھ اصحاب کی آنکھوں پر غلط فہمیوں نے جو پردہ ڈال رکھا تھا۔ وہ اب آہستہ آہستہ اُٹھتا جا رہا ہے ہمیں افسوس ہے۔ کہ اسی تاثر کے ماتحت سکھ اصحاب مسلمانوں کی نسبت ہندوؤں کے زیادہ قریب ہونے کا دعوے کیا کرتے تھے۔ چنانچہ وہ کئی ایسی تحریکات میں حصہ لے چکے ہیں جن کے مفاد کا تعلق براہ راست ہندو قوم کے ساتھ تھا۔ مثلاً جب ریاست حیدرآباد کے خلاف آریوں نے تحریک شروع کی۔ تو اس وقت بعض سکھ اصحاب بھی اس تحریک میں شامل ہوئے۔ لیکن خوشی کی بات ہے۔ کہ اب حقیقت واضح ہوتی جا رہی ہے۔ اور سکھ اصحاب نہ صرف دلوں میں یہ محسوس کر رہے ہیں۔ کہ ان کا تعلق ہندوؤں کی نسبت مسلمانوں سے زیادہ ہے۔ بلکہ وہ تحریروں میں بھی اس کا ذکر کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ چنانچہ اخبار "شہباز" ۱۳ مارچ میں "خالصہ اور اسلام" کے زیر عنوان ایک سکھ دوست سردار پرتپال سنگھ صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں:-

"خالصہ پنتھ کی بنیاد سری گورو نانک دیو جی مہاراج اور ان کی بادشاہیوں نے رکھی چونکہ سری گورو نانک دیو جی توحید پرست تھے اس لئے انہوں نے توحید پرستی کا اپدیش دیا۔ سب سے زیادہ مخالفت آپ کی ہندوؤں نے کی"

پھر لکھتے ہیں:-

"فلسفہ کے طور پر آپ (یعنی حضرت باوا نانک صاحبؒ) نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا:-

الف اللہ نے نور آپایا۔ قدرت کے سب بندے
اک نور سے سب جگ پرجیا کون بھلے کون مندے

جہاں تک میں نے مطالعہ کیا ہے۔ اسلام کا فلسفہ بھی دُنیا کی پیدائش نور الٰہی سے اور اس کے امر میں مانتا ہے۔ ویدک فلاسفی اس سے اتفاق نہیں کرتی۔ وہ بالکل دوسرے طریقہ سے مانتی ہے۔ یعنی پہلے برہما اور برہما کی نابھی سے چار وید وغیرہ"

آخر میں لکھا ہے۔

"میرے خیال میں خالصہ میں اور اسلام میں بھائی بھائی کا رشتہ ہے۔ کیونکہ جس وقت سری گورو گوبند سنگھ مہاراج نے ظفر نامہ شاہ اورنگ زیب کو لکھا۔ اس میں یہ صاف لکھا تھا آں بت پرست و ما بت شکن جس سے متاثر ہو کر شاہ اورنگ زیب نے آپ کی خدمت میں ملاقات کی دعوت دی۔ اس وقت اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ ماتا صاحب دیواں جی مہاراج کو دربار مغلیہ نے ہر طرح کی خدمت پیش کی۔ گویا سری گوبند سنگھ جی مہاراج نے اپنے قبائل کو سلطنت مغلیہ کے زیر سایہ چھوڑنا پسند کیا بجائے کسی ہندو مہاراجہ کے۔ اس سے زیادہ اور دوستی کا کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ موجودہ اسلام کے سامنے یہ واقعات نہیں ہیں وہ خالصہ کو اپنا دشمن تصور کرتا ہے۔ حقیقت کے انکشاف سے یہ ظاہر ہو جائیگا۔ کہ خالصہ مسلم حقیقی بھائی ہیں۔ صرف غلط فہمی سے ایک دوسرے سے گمراہ ہو کر روٹھے ہوئے ہیں"

اس مضمون میں جن قیمتی خیالات کا اظہار کیا گیا ہے وہ درحقیقت اسی تحقیق کی صدائے بازگشت ہے۔ جو دُنیائے اسلام کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سب سے پہلے پیش کی۔ اور بتایا۔ کہ حضرت باوا نانک صاحب رحمۃ اللہ علیہ خدا تعالےٰ کے ایک برگزیدہ انسان تھے۔ اور وہ اپنے عقائد اور اعمال کے لحاظ سے مسلمان تھے۔ وہ ہندو نہیں تھے۔ جیسا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں۔ بلکہ وہ سچے اور صاف مسلمان تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر وہ ایمان رکھتے تھے۔ قرآن کریم پر اُن کا اعتقاد تھا۔ نمازوں اور روزوں کے وہ پابند تھے۔ یہانتک کہ حج بیت اللہ سے بھی مشرف ہو چکے تھے۔ پس جبکہ سکھوں کے بانی حضرت باوا نانک صاحب رحمۃ اللہ علیہ مسلمان تھے۔ تو لازماً سکھوں کا تعلق مسلمانوں کے ساتھ ہوا نہ کہ ہندوؤں کے ساتھ۔

یہ تحقیق بانی سلسلہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سب سے پہلے پیش کی جس پر گو ابھی سکھ اصحاب نے ٹھنڈے دل کے ساتھ غور نہیں کیا۔ لیکن ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ اگر وہ تعصب سے الگ ہو کر اس پر غور کریں گے۔ تو انہیں تسلیم کرنا پڑیگا۔ کہ ہندوؤں سے ان کا دور کا بھی تعلق نہیں۔ البتہ مسلمان ان کے بھائی ہیں بے شک بعض مسلمان بھی اس حقیقت سے ابھی تک آگاہ نہیں۔ جیسا کہ اسی مضمون میں سردار صاحب نے لکھا ہے۔ کہ مسلمانوں کا ایک حصہ خالصہ کو اپنا دشمن تصور کرتا ہے۔ لیکن جہانتک جماعت احمدیہ کا سوال ہے۔ ہم سکھ اصحاب کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہماری جماعت کے افراد میں سکھ اصحاب کے متعلق کوئی بغض نہیں۔ بلکہ وہ ان سے دلی محبت رکھتے ہیں۔ اور ان کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے۔ کہ مسلمانوں اور سکھوں کے تعلقات دوستانہ اور محبانہ ہوں۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ اگر حقیقت کی جستجو کی یہی رفتار رہی تو سکھ اصحاب بہت جلد اپنے حقیقی خیر خواہوں کو پہچان لیں گے۔ اور وہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ امان ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آج بھی حرارت کی وجہ سے ناساز رہی۔ کھانسی کی بھی شکایت ہے احباب حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج جلاب دیا گیا تھا۔ اس وجہ سے ضعف بہت رہا صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

مہرالدین صاحب مؤذن دارالرحمت کی والدہ صاحبہ کل فوت ہوگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔

اخبار احمدیہ

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لائل پور کا قیام } عرصہ سے احمدی طلباء کی تربیت کے پیش نظر لائل پور میں احمدیہ انٹر کالجیٹس ایسوسی ایشن قائم کی ہے۔ یہاں پر تین ڈگری کالج ہیں جن میں قریباً ۱۹ احمدی طلباء ہیں۔ ایسوسی ایشن کے اجلاس میرے مکان پر منعقد ہوتے ہیں درس قرآن شریف وکتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ طلباء مختلف مذہبی مسائل پر تقریریں کرتے ہیں۔ معزز احمدی لیکچراروں کو بھی وقتاً فوقتاً مدعو کیا جاتا ہے۔ خاکسار عبد اللطیف پروفیسر زراعتی کالج لائل پور

کامیابی کے لئے دعا کی جائے } صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب لاہور سے لکھتے ہیں۔ میر محمد احمد صاحب۔ میر داؤد احمد صاحب اور خاکسار اس دفعہ F. S. C کا امتحان وسط اپریل میں دے رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ہم سب کو اچھے نمبروں پر کامیاب فرمائے۔

درخواست ہائے دعا } (۱) ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ابن سردار عبد الرحمٰن صاحب قادیان بجیرہ عرب میں سخت بیمار ہیں۔ (۲) سید حمید الدین احمد صاحب جمشید پور معہ اہلیہ بیمار ہیں (۳) رابعہ بی بی بنت میاں نور الدین صاحب سکنہ شادیوال ضلع گجرات بیمار ہے۔ (۴) سید محمد سعید صاحب ڈیٹرزی آفیسر مونٹ آبو کے لڑکے وحید احمد صاحب ایک امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ اور وہ خود بعض مشکلات میں ہیں (۵) چوہدری محمد شریف صاحب فیروزوالہ کی ترقی کا معاملہ درپیش ہے (۶) چوہدری عبد القادر صاحب مرحوم فیروزوالہ کا لڑکا عزیز احمد بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ (۷) منشی کظیم الرحمٰن صاحب کارکن نظارت امور عامہ کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۸) بابو غلام محمد صاحب لاہور کو میو ہسپتال میں اپریشن کے لئے داخل کیا گیا ہے۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلانات نکاح } ۷ مارچ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے خاکسار کی لڑکی صفیہ بیگم کا نکاح چھ صد روپیہ مہر پر خلیل احمد صاحب پسر چوہدری محمد علی صاحب ملتان کے ساتھ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے برکت کا موجب بنائے۔ خاکسار محمد یوسف خان شیر فروش قادیان (۲) ۹ فروری ۱۹۴۱ء کو حافظ مبارک احمد صاحب نے مستری محمد حسین صاحب کھوکھر کی لڑکی امۃ الرشید کا نکاح محمد شریف احمد ابن میاں محمد حسین صاحب سکنہ فرید کوٹ سے چھ صد روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار مرزا محمد حسین از قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۳ مارچ سے ۱۳ مارچ ۱۹۴۱ء تک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

نمبر	نام	مقام
۱۱۷۶	فضل حق صاحب	گورداسپور
۱۱۷۷	رحمت حق صاحب	″
۱۱۷۸	غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ غلام رسول صاحب	″
۱۱۷۹	رحمت خاتون صاحب	″
۱۱۸۰	چاہنگاں صاحبہ	″
۱۱۸۱	نواب بی بی صاحبہ	″
۱۱۸۲	مجیدہ صاحبہ	″
۱۱۸۳	زینب بی بی صاحبہ	″
۱۱۸۴	حشمتے صاحبہ	″
۱۱۸۵	اللہ رکھی صاحبہ	″
۱۱۸۶	غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ محمد الدین صاحب	″
۱۱۸۷	گگو صاحب	″
۱۱۸۸	محمد طفیل صاحب	″
۱۱۸۹	فاطمہ بیگم صاحبہ	″
۱۱۹۰	مہر بی بی صاحبہ	″
۱۱۹۱	اللہ رکھی صاحبہ زوجہ غلام قادر صاحب	″
۱۱۹۲	رحمت بی بی صاحبہ	″
۱۱۹۳	بشیراں صاحبہ	″
۱۱۹۴	غلام فاطمہ بنت علم دین صاحب	″
۱۱۹۵	صغراں صاحبہ	″
۱۱۹۶	ہاجرہ بیگم صاحبہ	″
۱۱۹۷	حاکم بی بی صاحبہ	″
۱۱۹۸	آمنہ بی بی صاحبہ	″
۱۱۹۹	ریشم بی بی صاحبہ	″
۱۲۰۰	برکت بی بی صاحبہ	″
۱۲۰۱	سرداراں صاحبہ	″
۱۲۰۲	خورشید بی بی صاحبہ	″
۱۲۰۳	طالعاں بی بی صاحبہ	″
۱۲۰۴	حشمت بی بی صاحبہ	″
۱۲۰۵	عمر بی بی صاحبہ	″
۱۲۰۶	صفیہ صاحبہ	″
۱۲۰۷	حاکم بی بی صاحبہ	″

نمبر	نام	مقام
۱۲۰۸	عالم بی بی صاحبہ	گورداسپور
۱۲۰۹	آمنہ بی بی صاحبہ	″
۱۲۱۰	سرداراں بی بی صاحبہ بنت نوردین صاحب	″
۱۲۱۱	محمد طفیل صاحب	″
۱۲۱۲	سرداراں صاحبہ بنت نواب الدین صاحب	″
۱۲۱۳	محمد اسحٰق صاحب	″
۱۲۱۴	خورشیدہ صاحبہ	″
۱۲۱۵	بلقیس صاحبہ	″
۱۲۱۶	اللہ رکھی صاحبہ	″
۱۲۱۷	رشیدہ بی بی صاحبہ	″
۱۲۱۸	خیر بی بی صاحبہ	″
۱۲۱۹	سکینہ بی بی صاحبہ	″
۱۲۲۰	ہاجراں صاحبہ	″
۱۲۲۱	ابراہیم صاحب	″
۱۲۲۲	غلام فاطمہ صاحبہ بنت عبد الغنی صاحب	″
۱۲۲۳	صادقہ بیگم صاحبہ	″
۱۲۲۴	رضیہ بیگم صاحبہ	″
۱۲۲۵	حفیظہ بی بی صاحبہ	″
۱۲۲۶	مختاراں بی بی صاحبہ	″
۱۲۲۷	اسمٰعیل صاحب	″
۱۲۲۸	سلیمہ بی بی صاحبہ	″
۱۲۲۹	غلام فاطمہ صاحبہ بنت فضل حق صاحب	″
۱۲۳۰	حیداں صاحبہ	″
۱۲۳۱	جیو صاحب	″
۱۲۳۲	نواب بی بی صاحبہ زوجہ مولا بخش صاحب	″
۱۲۳۳	فاطمہ صاحبہ	″
۱۲۳۴	ہمشیرہ صاحبہ	″
۱۲۳۵	معراج بی بی صاحبہ	″
۱۲۳۶	بختاوری صاحبہ	″
۱۲۳۷	عائشہ بیگم صاحبہ	″
۱۲۳۸	سرداراں بنت عزیز الدین صاحب	″

نمبر	نام	مقام
۱۲۳۹	بی بی صاحبہ	گورداسپور
۱۲۴۰	سردار شاہ صاحب	″
۱۲۴۱	نواب بی بی صاحبہ	″
۱۲۴۲	مریم بیگم صاحبہ	″
۱۲۴۳	آمنہ بیگم صاحبہ	″
۱۲۴۴	عالم بی بی صاحبہ	″
۱۲۴۵	محمد رمضان صاحب	″
۱۲۴۶	عطا محمد صاحب	″
۱۲۴۷	برکت بی بی صاحبہ	″
۱۲۴۸	سائیں صاحب	″
۱۲۴۹	غلام قادر صاحب	″
۱۲۵۰	ظہور احمد صاحب	″
۱۲۵۱	عبد الرحمٰن صاحب	″
۱۲۵۲	بھلی صاحبہ	″
۱۲۵۳	مستری محمد دین صاحب	″
۱۲۵۴	روشن دین صاحب	″
۱۲۵۵	بتو صاحب	″
۱۲۵۶	احمد الدین صاحب	″
۱۲۵۷	سید بشیر احمد صاحب	مظفر نگر
۱۲۵۸	محمد یعقوب صاحب	علی گڑھ
۱۲۵۹	عبد الکریم صاحب	میرپور جموں
۱۲۶۰	فیروز دین صاحب	″
۱۲۶۱	اللہ دتا صاحب	″
۱۲۶۲	بہادری صاحبہ	″
۱۲۶۳	زینب صاحب	″
۱۲۶۴	سنولہ بیگم صاحبہ	″
۱۲۶۵	سانولہ صاحب	″
۱۲۶۶	بیا صاحب	″
۱۲۶۷	لکھنی صاحبہ	″
۱۲۶۸	لکھنی صاحبہ	″
۱۲۶۹	غلام حسین صاحب	ریاسی
۱۲۷۰	عبد الکریم صاحب	″
۱۲۷۱	کرم کلی صاحب	″
۱۲۷۲	نور الدین صاحب	″
۱۲۷۳	اچھن صاحبہ	″
۱۲۷۴	لکھنی صاحب	″
۱۲۷۵	صاحب دین صاحب	پونچھ

ظہور امام مہدی علیہ السلام اور جناب خواجہ حسن نظامی صاحب

مسلمانوں کے دورِ تنزل میں جبکہ اُن کے اندر قوتِ عملیہ معطل ہوگئی - روحِ ترقی مٹ گئی - اور محنت و مشقت کی عادت زائل ہوکر عام طور پر ناکارہ پن اور پریشان خیالی کا دور آگیا - تو بعض عافیت پسند اور علم و عقل کے ساتھ بالکل سطحی تعلق رکھنے والے دماغوں نے مسلمانوں کے ایک سیدھے سادے اور پرانے عقیدہ کو یہ رنگ دے دیا کہ امام مہدی دنیا میں آکر مسلمانوں کی کایا پلٹ دیں گے - وہ کفار کو قتل کرے گا اور ان کے اموال و خزائن مسلمانوں میں بانٹ دیگا اور مسلمانوں کے گھروں کو زر و جواہرات سے بھر دے گا - حتّٰے کہ کوئی صدقہ و خیرات لینے کا مستحق نہ ملے گا - صلیبوں کو توڑ دے گا اور دنیا سے کفر و شرک کا نام مٹا دے گا ایسے عقائد کی اشاعت کا ایک نفسیاتی اثر لازمی تھا - کہ سعی عمل اور شوقِ جد و جہد مسلمانوں کے اندر مفقود ہو جاتا - چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اشاعتِ اسلام کے فریضہ کے متعلق انہوں نے اپنی اہم ذمہ واریوں کو یکسر فراموش کر دیا - انہوں نے اپنی دینی و دنیوی دونوں قسم کی ترقیات کے لئے ہاتھ پاؤں ہلانا گناہ سمجھ لیا - اور ہاتھ پر ہاتھ دھر کر امام مہدی کا انتظار کرنے لگے ؟

اس زمانہ کے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آکر اُن کی آنکھیں کھولیں - اور بتایا کہ ایسے کسی شخص کی انتظار بے سُود ہے - کوئی ایسا شخص نہیں آئے گا - جو دین کے لئے قتل و خونریزی کرے - اور محض اختلافِ عقائد کی بنا پر غیر مسلموں کا خون بہاتا پھرے - اور غیروں کے اموال مسلمانوں کے قبضہ میں دیدے - بلکہ میں ہی وہ مہدی معہود ہوں جس کا ذکر احادیث میں ہے - اور آپ نے ثابت فرما دیا - کہ مہدی کی آمد کی جملہ علامات واضح طور پر پوری ہو چکی ہیں -

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

" دار قطنی میں یہ ایک حدیث ہے امام محمد باقر فرماتے ہیں - ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں - اور جب سے کہ زمین و آسمان خدا نے پیدا کیا - یہ دو نشان کسی اور مامور اور رسول کے وقت میں ظاہر نہیں ہوئے - اور ان میں سے ایک یہ ہے - کہ مہدی معہود کے زمانہ میں رمضان کے مہینہ میں چاند کا گرہن اس کی اول رات میں ہوگا - یعنی تیرھویں تاریخ کو ....

... اور چونکہ اس گرہن کے وقت میں مہدی معہود ہونے کا مدعی کوئی زمین پر بجز میرے نہیں تھا - اور نہ کسی میری طرح اس گرہن کو اپنی مہدویت کا نشان قرار دے کر صدہا اشتہار اور رسالے اردو اور فارسی اور عربی میں دنیا میں شائع کئے - اس لئے یہ نشانِ آسمانی میرے لئے متعین ہوا "

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۵ - ۱۹۴)

آپ نے ازراہِ ہمدردی ناواقفوں کو بتایا - کہ :-

قد جاءت المهدی وانت تکذب

(نور الحق حصہ دوم صفحہ ۴۳)

یعنی مہدی موعود تمہارے پاس آگیا - مگر تم اس کی تکذیب کر رہے ہو - اور نہایت درد سے مسلمانوں کو مخاطب کر کے فرمایا - کہ :- ؎

قوم کے لوگو! اِدھر آؤ کہ نکلا آفتاب

وادیٔ ظلمت میں کیا بیٹھے ہو تم لیل و نہار

مگر افسوس کہ نادانوں نے اس ہمدردانہ مشورہ کو قبول نہ کیا - اور برابر اسی انتظار میں بیٹھے عزیز وقت گنوا رہے ہیں - چنانچہ ایک طبقہ تو راہ تکتے تکتے مایوس ہوکر اس عقیدہ سے ہی بیزاری کا اعلان کرنے لگا ہے - کہ کوئی مسیح یا مہدی اُمتِ محمدیہ میں آئے گا لیکن ایک طبقہ ابھی ایسا ہے - جو تا حال آس لگائے بیٹھا ہے - اور اپنے دل کی تسلّی کے لئے موعود کی آمد کے اوقات یکے بعد دیگرے مقرر کرتا جا رہا ہے - جب ایک معین وقت گزر جاتا ہے - تو وہ دوسرا مقرر کر دیتے ہیں -

گزشتہ سال یعنی ۲۴ فروری ۱۹۴۰ء کے اخبار " منادی " میں جناب خواجہ حسن نظامی صاحب نے لکھا تھا -

" آج رات کے بارہ بجے جبکہ میری بستی میں تعزیوں کا گشت ہو رہا تھا - اور میرے سب بچے باہر گئے ہوئے تھے - اور میں چُپ چاپ لیٹا ہوا ظہورِ مہدیؑ کے مسئلہ پر سوچ رہا تھا - یکایک میرے دل کی آواز نے مجھ سے کہا - کہ حضرت امام حسین فرماتے ہیں - کہ لفظ مہدی کے عدد ۵۹ ہیں - اور یہ سنہ بھی ۵۹ ہے - اس لئے حضرت مہدی کا معنوی ظہور اسی ۱۳۵۹ھ میں ہو جائے گا "

پھر لکھا -

" تم کو ظہورِ مہدیؑ کا انتظار ہے - تو لفظِ مہدی کے اعداد کو دیکھو - مہدی کے اعداد کو دیکھا - تو وہ ۵۹ ہے - تو کیا موجودہ سال ۱۳۵۹ھ مہدیؑ کے ظہور کا سال ہے - ہاں مہدی لفظ کے عدد ۵۹ ہیں - اور ہجرت کا یہ سال بھی ۵۹ ہے - سننے والو! عقائد کی نکتہ چینی سے اس بات کو نہ دیکھنا - مضمون آفرینی کی داد کی نظر اس پر نہ ڈالنا یہ مردِ کامل اور زندہ شہید اور ساری دنیا کو زندہ کرنے والے حسینؑ کی آواز تھی "

گزشتہ سال جب خواجہ صاحب کا یہ نوٹ شائع ہوا - تو ہم نے اسی وقت لکھ دیا تھا - کہ :-

" ہم ابھی سے علی الاعلان کہے دیتے ہیں - کہ یہ سال بھی ختم ہو جائے گا - مگر حضرت امام مہدی کے ظہور اور حضرت عیسٰے علیہ السلام کے نزول کے منتظرین کو اپنی ناکامی و نامرادی پر ہاتھ ملتے چھوڑ جائے گا - کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے ماتحت جس موعود نے آنا تھا - وہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود میں آچکا "

(الفضل یکم مارچ ۱۹۴۰ء)

آج ہم نہایت ادب کے ساتھ جناب خواجہ صاحب موصوف کی خدمت میں بطور یاددہانی یہ سطور پیش کرتے اور عرض کرتے ہیں - کہ اس سے قبل جناب نے اپنے رسالہ " علاماتِ ظہور امام مہدی " میں آمد کی تاریخ ۱۳۴۰ھ مقرر کی تھی - مگر وہ پوری نہ ہوئی - اس کے بعد انیس سال گزر گئے - اور پھر آپ نے ایک اور وقت مقرر کیا - اور اسے انقاد قرار دیا لیکن آج وہ دیکھ سکتے ہیں - کہ یہ اندازہ بھی درست ثابت نہ ہوا - اور آج ان کے سامنے کوئی ایسا شخص نہیں - جسے وہ امام مہدی کی آمد کے متعلق اپنی امیدوں اور توقعات کا مرکز قرار دے سکیں - وہ بدستور منتظر ہیں - اور منتظر رہیں گے اور کوئی ایسا شخص نہ آئے گا - جو ان کی امیدوں کو پورا کر سکے - جس نے آنا تھا - وہ آچکا - مہدی کی آمد کے متعلق پہلے یہی عقیدہ تھا - کہ وہ اسی صدی کی ابتداء میں ظاہر ہوگا - مگر اب تو اس صدی میں سے ساٹھ سال گزر چکے اور صرف چالیس سال باقی رہ گئے ہیں قبل اس کے کہ یہ عرصہ بھی گزر جائے آپ کو کوئی فیصلہ کرنا چاہیئے - اور اس طرح ان لوگوں کے لئے بھی ہدایت کا راستہ صاف کرنا چاہیئے - جو آپ اور آپ ایسے دوسرے علماء اور مشائخ کی طرف دیکھ رہے ہیں *

ایر فورس میں بھرتی

انڈین ایر فورس میں پائلٹس (ہوابازوں) کی بھرتی جاری ہے (۱) اس کے لئے امیدوار کی عمر ۱۸ سے ۲۶ سال تک ہونی چاہیئے - (۲) کم از کم تعلیمی قابلیت میٹرکولیشن اور زبان انگریزی کی اچھی قابلیت ضروری ہے (۳) صحت جسمانی کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے - امیدوار کی صحت جسمانی ایر فورس سٹینڈرڈ کے مطابق ہونی چاہیئے *

خواہشمند احباب طبع شدہ فارم و مزید تفصیلات کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ - پولیس کمشنر (پریذیڈنسی شہر) یا اگر کسی ریاست کی رعایا ہو - تو پولیٹیکل ایجنٹ متعلقہ سے خط و کتابت کریں - نیز اسی طرح ایر فورس میں گراؤنڈ سٹاف (مکینکس وغیرہ) کی بھرتی بھی ہو رہی ہے ضرورت مند احباب فارم و دیگر تفصیلات ایر فورس ریکروٹنگ آفیسر لاہور - کلکتہ - مدراس - یا بمبئی (جو نزدیک ترین ہو) سے حاصل کر سکتے ہیں * خاکسار محمد اکرام اللہ - از دہلی *

نظام سلسلہ کی اہمیت

(از خطبات وارشادات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

اہمیت

(۱) نظام سلسلہ.... اسی بات کا نام ہے کہ تمام جماعت ایک قانون کی پابند ہو۔ اور وہ اپنی ہر حرکت وسکون کو مقررہ نظام کے ماتحت رکھے۔

(خطبہ الفضل ۱/۳۲ ۱۴)

(۲) روحانی امور میں ایک نظام پر سارا کام چلتا ہے۔ (خطبہ الفضل ۵/۲۸ ۲۹)

(۳) روحانی سلسلہ کے قیام کی اصل غرض تنظیم نہیں ہوتی۔ بلکہ اصل غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ اس جماعت کے افراد سلسلہ کی تعلیم کے زیر اثر جھوٹ سے بچیں۔ فریب سے کام نہ لیں۔ دغا و منافرت کو چھوڑ دیں۔ اللہ تعالےٰ کی عبادت کریں۔ اسی پر توکل کریں۔ اسلام کے احکام کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کریں۔ (خطبہ الفضل ۹/۳۸ ۲۷)

(۴) بعض چیزیں اخلاص سے نہیں بلکہ نظام سے تعلق رکھتی ہیں۔ جب تک نظام کی پابندی نہ ہو۔ اس وقت تک کامیابی نہیں ہوتی۔ (خطبہ الفضل ۲/۳۹ ۱۷)

سلسلہ احمدیہ

(۵) مسلمانوں کی ترقی کا کوئی ذریعہ نہیں سوائے اس کے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لائیں۔ اور آپ کے قائم کردہ نظام میں داخل ہوں کیونکہ یہ نظام خدا تعالےٰ نے قائم کیا ہے۔

(خطبہ الفضل ۶/۲۸ ۵)

آپ کو خدا تعالےٰ نے اس لئے قائم کیا ہے۔ کہ آپ سب کے لئے ایک ہاتھ پر جمع ہونے کا موجب ہو سکیں۔ (خطبہ الفضل ۱۱/۲۷ ۲۹)

(۶) ہمارے سلسلہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نیابت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حاصل ہوئی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نیابت خلیفہ کو حاصل ہوتی ہے۔ (تقریر الفضل ۱/۳۲ ۸)

(۷) یہ ایسا زمانہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں جماعت کو ایک نبی کی قیادت میں کام کرنے کی بجائے خلفاء موعود و غیر موعود کی قیادت کے ماتحت کام کرنا ہوگا۔ (خطبہ الفضل ۲/۳۹ ۱۷)

خلافت

(۸) خلافت کوئی سیاسی نظام نہیں بلکہ یہ مذہب کا جزو ہے...... اور وہ یہ ہے کہ خلیفہ قائمقام ہوتا ہے رسول کا اور رسول قائمقام ہوتا ہے اللہ تعالےٰ کا......... خلیفہ نے اپنے کام کے دو حصے کئے ہوئے ہیں۔ ایک حصہ انتظامی ہے۔ اس کے لئے عہدہ دار مقرر کرنا خلیفہ کا کام ہے.......... دوسرے حصہ خلیفہ کا کام اصولی ہے۔ اس کے لئے مجلس شوریٰ سے وہ مشورہ لیتا ہے .... دونوں مجلسیں اپنی اپنی جگہ خلیفہ کی نمائندہ ہیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء)

(۹) جو جماعتیں منظم ہوتی ہیں۔ ان پر کچھ ذمہ واریاں عائد ہوتی ہیں۔ اور کچھ شرائط کی پابندی کرنی ان کے لئے لازمی ہوتی ہے۔ جن کے بغیر ان کے کام کبھی صحیح طور پر نہیں چل سکتے...... ایک اہم شرط اور ذمہ داری یہ ہے۔ کہ جب ایک امام کے ہاتھ پر بیعت کر چکے۔ اور اس کی اطاعت کا اقرار کر چکے تو پھر انہیں امام کے مونہہ کیطرف دیکھتے رہنا چاہیئے۔ کہ وہ کیا کہتا ہے اور اس کے قدم اٹھانے کے بعد اپنا قدم اٹھانا چاہیئے۔ (خطبہ الفضل ۶/۲۷ ۵)

(۱۰) خلیفہ کا کام توجہ دلانا اور نگرانی کرنا ہے۔ آگے جماعت کا یہ کام ہے۔ کہ وہ کاموں کو اپنے ہاتھ میں لے۔ اور اس مضبوطی اور استقلال سے ان کو چلائے کہ پھر ان کو چھوڑے نہیں۔

(خطبہ الفضل ۸/۳۹ ۲)

صوبجاتی نظام

(۱۱) اسلامی طریق کے مطابق ہر ملک یا علاقہ میں ایک شخص نبی یا خلیفہ کا نائب ہوتا ہے۔ جسے امیر کہتے ہیں۔ یہ شخص خلیفہ کی طرف سے اس علاقہ کا نگران ہوتا ہے اور اس کے بتائے ہوئے اصول کے مطابق مقامی لوگوں کے مشورہ سے اس صوبہ کے ان امور کا انتظام کرتا ہے۔ جن کا انتظام صوبہ کے سپرد کیا گیا ہو۔ یا ان احکام کی تنفیذ کرتا ہے جو براہ راست خلیفہ یا خلفاء کے مقرر کردہ امراء کی طرف سے جاری کئے گئے ہوں۔

(فیصلہ امارت بنگال الفضل ۲/۳۴ ۱۱)

(۱۲) ایک طرف اس (امیر) کا فرض ہے۔ کہ صوبہ میں مرکز کے احکام کی پابندی کرائے۔ اور دوسری طرف اس کا فرض ہے کہ یہ دیکھے کہ صوبہ کے عمال صوبہ کی جماعت کی اکثریت کے تابع چلتے ہیں۔ تیسری طرف یہ دیکھنا بھی اس کا فرض ہے کہ اکثریت اسلام کے منشاء کے خلاف تو نہیں چلتی۔ (فیصلہ مذکور)

(۱۳) امیر صوبہ کی ایک مجلس شوریٰ ہو جس میں صوبہ کے تمام مقامی امراء شامل ہوں۔ اور علاوہ اس کے مبلغین سلسلہ بھی اس کے ممبر ہوں۔ علاوہ اس کے اگر کسی شخص کو خاص طور پر مرکز کی طرف سے اس غرض سے چنا جائے۔ یہ صوبہ کی انجمنیں اپنے سالانہ اجتماع میں بعض لوگوں کو خاص طور پر اس کام کے لئے تجویز کر لیں تو ان لوگوں کو بھی اس مجلس کا ممبر سمجھا جائے

(فیصلہ مذکور)

مقامی انجمنیں

(۱۴) جماعت کی تربیت کے لحاظ سے ہر گاؤں .... میں جہاں احمدی ہوں انجمن ہونی چاہیئے۔ ان کو تربیت کے لحاظ سے اپنا نیا انتظام قائم کرنا چاہیئے...... جہاں دو آدمی بھی احمدی ہوں وہاں تربیت کے متعلق انتظام کی ضرورت ہے۔

(خطبہ الفضل ۱/۲۸ ۲۰)

(۱۵) مقامی انجمنوں میں مقامی امیر کی صورت میں انتظام قائم کیا جائے۔ یا پریذیڈنٹ و سیکرٹریوں کی صورت میں چلایا جائے۔

(فقرہ ۸۰۸ قواعد وضوابط صدر انجمن احمدیہ قادیان)

(۱۶) جماعت کے دوستوں کا یہ فرض ہے کہ جس کارکن کو کسی کام کے لئے چنیں اس کے متعلق دیکھ لیں کہ وہ کام کرنے کے قابل ہے یا نہیں.... تا دوسروں کے لئے نمونہ ہوں۔ کارکنوں کا فرض ہے کہ جو کام ان کے سپرد ہوا ہے نیک نیتی سے کریں۔ اور ایسے طریق سے کریں۔ جس سے نیک نتیجہ نکلنے کی امید ہو۔ (خطبہ الفضل ۱/۲۷ ۲۶)

(۱۷) امیروں۔ پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں کا سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ دیکھتے رہیں لوگ حقوق العباد ادا کرتے ہیں یا نہیں ... لوگ چندے باقاعدہ ادا کرتے ہیں یا نہیں.. دوسرے مذہبی فرائض ادا کرتے ہیں یا نہیں.. لوگ سلسلہ کی محبت میں ترقی کر رہے ہیں یا نہیں.. لوگ اولاد کی نگہداشت کرتے ہیں یا نہیں.. نماز باجماعت ادا کرتے ہیں یا نہیں.. معاملات میں صفائی رکھتے ہیں یا نہیں.. وعدہ خلافی اور بدمعاملگی تو نہیں کرتے کسی کا روپیہ تو نہیں کھا جاتے۔ (خطبہ الفضل ۱/۲۸ ۲۰)

(۱۸) امراء کا فرض ہے کہ ہر شخص کے کام اور اس کے حالات سے آگاہ ہوں ساری جماعت کے باہمی اجتماع کا انتظام کریں۔ اور سب دوستوں سے شناسائی پیدا کریں۔

(خطبہ الفضل ۴/۳۴ ۲۶)

(۱۹) امراء اور پریذیڈنٹ اپنی اپنی جماعتوں میں قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا درس دیں۔ (خطبہ الفضل ۱/۲۸ ۲۰)

(۲۰) کوئی ایک بھی جماعت ایسی نہ ہونی چاہیئے جہاں نماز باجماعت نہ ہوتی ہو (خطبہ الفضل ۱/۲۸ ۱۷) تمام دوست نماز باجماعت میں شامل ہوں.... بچوں اور نوجوانوں کو مساجد میں لایا جائے۔ (خطبہ الفضل ۷/۳۴ ۳)

(۲۱) بچوں کے اخلاق کی نگرانی کی جائے ان میں اعلےٰ اخلاق دین کی محبت۔ خدا تعالےٰ کا خوف۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے اخلاص ومحبت۔ قربانی کا مادہ تکالیف اٹھانے کا احساس پیدا کیا جائے۔

(خطبہ الفضل ۵/۲۸ ۲۹)

(۲۲) ہر احمدی اقرار کرے۔ کہ وہ سال میں کم از کم ایک احمدی بنائے گا۔

(خطبہ الفضل ۲/۲۹ ۱۵)

(۲۳) ہر سال ایک یوم التبلیغ احمدیت کے لئے اور ایک یوم التبلیغ اسلام کے لئے مقرر کیا جایا کرے۔

(خطبہ الفضل ۲/۳۴ ۱۹)

۲۴۔ اسی طرح ہر سال سیرۃ النبی اور پیشوایان مذاہب کے متعلق جلسے منعقد کئے جائیں۔

مجالس

۲۵۔ جماعتیں اپنی اپنی جگہ خدام الاحمدیہ نام کی مجالس قائم کریں (خطبہ الفضل ۹/۴۴ ۱)

۲۶۔ چالیس سال سے اوپر عمر والے جس قدر آدمی ہیں وہ انصاراللہ کے نام سے اپنی ایک انجمن بنائیں۔

(خطبہ الفضل ۹/۴۴ ۱)

۲۷۔ آٹھ سے پندرہ سال کی عمر تک کے بچوں کو منظم کریں اور اطفال احمدیہ کے نام سے ان کی ایک جماعت بنائیں۔ (خطبہ مذکور)

۲۸۔ قادیان میں..... ہر شخص کو حکماً اس تنظیم میں شامل ہونا پڑے گا.... مگر سردست باہر کی جماعتوں میں داخلہ فرض کے طور پر نہیں ہوگا بلکہ ان مجالس میں شامل ہونا ان کی مرضی پر موقوف ہوگا۔ لیکن جو پریذیڈنٹ یا امیر یا سیکرٹری ہیں۔ ان کے لئے لازمی ہے کہ وہ کسی نہ کسی مجلس میں شامل ہوں (خطبہ مذکور)

۲۹۔ عورتیں اپنے ہاں لجنہ اماء اللہ قائم کریں (خطبہ الفضل ۴۲/۳۸ ۱۰) ہر عورت کا فرض ہے کہ ہر گاؤں میں لجنہ قائم کرے۔

(تقریر مندرجہ مصباح جنوری ۱۹۴۱ء)

باہمی اتحاد

۳۰۔ باہم اتحاد و اتفاق کو ترقی دی جائے۔ (خطبہ الفضل ۱/۴۲ ۲۱)

۳۱۔ مصیبت اور مشکل کے وقت اپنے بھائیوں کی مدد کرنی چاہیئے۔

(خطبہ الفضل ۱/۳۸ ۱۲)

۳۲۔ ہر ایک شخص کا فرض ہے کہ وہ... اپنے بھائیوں سے صلح کرے۔ عناد۔ بغض کینہ اور جھگڑے سب کو یکسر مٹا کر محبت پیار اور الفت پیدا کرے۔

(خطبہ الفضل ۱/۳۲ ۱۴)

۳۳۔ ہر وہ شخص جس کی کسی سے لڑائی ہو چکی ہے۔ ہر وہ شخص جس کی کسی سے بول چال بند ہے۔ وہ جائے اور اپنے بھائی سے معافی مانگ کر صلح کرے........ تب خدا تعالےٰ کے فرشتے تمہاری مدد کے لئے اتریں گے۔

(خطبہ الفضل ۲/۴۲ ۱۸)

خاکسار

مرزا غلام حیدر وکیل نوشہرہ جنرل سیکرٹری پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد۔

نظارتوں کے اعلانات

چندہ خاص کی وصولی ضروری ہے

مجلس مشاورت ۳۹-۱۹۳۸ء میں صدر انجمن احمدیہ کا مالی بار ہلکا کرنے کے لئے یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ ایک لاکھ روپیہ چندہ خاص تین سالوں میں وصول کیا جائے۔ یعنے ۳۹-۱۹۳۸ء میں ۱۵ ہزار ۴۰-۱۹۳۹ء میں ۳۵ ہزار اور ۴۱-۱۹۴۰ء میں پچاس ہزار۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ اس وقت تک یعنے ۲ سال ۱۰ ماہ کے عرصہ میں صرف ۲۲ ہزار کی رقم وصول ہوئی ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ احباب نے اس کی طرف بہت کم توجہ کی ہے۔

چونکہ اختتام سال میں صرف دو ماہ کے قریب رہ گئے ہیں۔ اس لئے جماعتہائے مقامی اور احباب کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ جہانتک ہو سکے بقایا کی وصولی کے لئے پوری کوشش کریں۔ تاکہ رقم مقررہ کا ایک معتد بہ حصہ وصول ہو جائے۔ (ناظر بیت المال)

زکوٰۃ کے متعلق شریعت کے احکام

(۱) جو روپیہ کسی کے پاس امانتاً رکھا رہے اس پر زکوٰۃ واجب نہیں۔ البتہ نابالغ اور فاتر العقل کے روپیہ کی زکوٰۃ اس کے ولی پر واجب ہے۔

(۲) سونے کا نصاب ۷½ تولہ سونا اور چاندی کا ۵۲½ تولہ ہے۔ جس کا ۱/۴۰ حصہ ادا کرنا ضروری ہے۔

(۳) زکوٰۃ امام وقت کے پاس جمع کرنی چاہیئے۔ اگر کوئی دوست اپنی زکوٰۃ میں سے کچھ حصہ اپنے غریب رشتہ داروں کو دینا چاہے۔ تو وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے بذریعہ نظارت ہذا اجازت حاصل کر کے دے سکتے ہیں۔ مگر اپنے طور پر بغیر اجازت امام تقسیم نہیں کر سکتے۔ اس لئے کہ زکوٰۃ پر زکوٰۃ دہند کا تصرف نہیں ہوتا۔ بلکہ امام وقت کا ہوتا ہے۔ اور وہی حسب ضرورت غرباء وغیرہ پر تقسیم کرتا ہے۔

(۴) نیز احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ مختلف رقوم وقتاً فوقتاً جمع ہونے کی صورت میں سال کے آخر کی رقم پر زکوٰۃ دینی ہوگی۔ مثلاً جنوری میں ۱۰۰ روپیہ کسی نے جمع کیا ہے۔ دسمبر میں اس کے پاس ہزار ہو گیا ہے۔ تو زکوٰۃ ۱۰۰۰/۴۰ یعنے ۲۵ روپیہ دینی چاہیئے

ناظر بیت المال

جماعت احمدیہ قادیان کی توجہ کیلئے

چونکہ مالی سال عنقریب ختم ہو رہا ہے۔ اور قادیان میں کافی چندہ قابل وصول ہے۔ جو کہ پہلے ہفتہ اپریل تک وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے۔ تاکہ مجلس مشاورت تک تسلی بخش وصولی ہو جائے۔ اس لئے چندہ کی وصولی کی امداد کے لئے شیخ محمد حسین صاحب قانونگو پنشنر کو بطور آنریری انسپکٹر بیت المال لگایا ہوا ہے۔ جماعت کے عہدیداران و دیگر احباب کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ ان کے ساتھ تعاون فرما کر بقایا چندہ وصول کر کے مشکور فرمائیں۔

ناظر بیت المال

شہری جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

ضروریات سلسلہ احمدیہ اس امر کی متقاضی ہیں کہ ہر ایک جماعت کا چندہ ماہ بماہ داخل خزانہ ہوتا رہے۔ اور اس وقت جماعت جن حالات سے گذر رہی ہے۔ اس کی وجہ سے تو ہماری ذمہ واریاں اور بھی بڑھ گئی ہیں۔ اور معمولی سا تغافل بھی ہمارے اغراض و مقاصد میں روک کا موجب ہو جاتا ہے۔ چندہ کی باقاعدگی کے متعلق متعدد بار اعلان ہو چکا ہے۔ کہ ہر ماہ کا چندہ ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہونچ جانا چاہیئے۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض جماعتوں کا چندہ ماہ فروری میں موصول نہیں ہوا۔ ذیل میں ان شہری جماعتوں کی فہرست دی جاتی ہے جنہوں نے ماہ فروری میں چندہ نہیں بھجوایا۔

(۱) دھاریوال (۲) پسرور نوشہرہ (۳) ڈسکہ (۴) نارووال (۵) جھنگ مگھیانہ (۶) لالہ موسیٰ (۷) رہتاس (۸) کالاباغ (۹) میانوالی (۱۰) بوجرکس راولپنڈی (۱۱) مانسہرہ (۱۲) ٹوپی (۱۳) پاڑہ چنار (۱۴) والٹن کیمپ (۱۵) اوچ (۱۶) کھروڑ پکا۔ (۱۷) خان پور (۱۸) صدر گوگیرہ (۱۹) قصور (۲۰) زیرہ (۲۱) فرید کوٹ (۲۲) فاضلکا۔ (۲۳) موگہ (۲۴) جالندھر چھاؤنی (۲۵) نکودر (۲۶) مالیر کوٹلہ (۲۷) لدھیانہ (۲۸) سرھند (۲۹) بلب گڑھ (باقی دارد)

ناظر بیت المال

مڈل سکول کاٹھ گڑھ میں طلباء داخل کریں

جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور نے گذشتہ سال سے احمدیہ مڈل سکول کاٹھ گڑھ کا پھر سے احیاء کیا ہے۔ اور کلاسز کھول دی ہیں۔ اور باقاعدہ تعلیم جاری ہے۔ چونکہ نیا سال شروع ہونے والا ہے۔ اور طلبہ کی فراہمی کا سوال ہے۔ بالخصوص جبکہ مقابلہ میں آریہ ہائی سکول قائم ہے۔ لہذا جماعتہائے ہوشیارپور۔ جالندھر اور لدھیانہ جو کاٹھ گڑھ سے قریب واقع ہیں وہ خاص توجہ دیں۔ اور اپنے ہاں کے طلباء کو مڈل سکول مذکورہ میں بھیجکر مستفید ہوں۔ اس سکول کا بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ علاوہ دنیوی تعلیم کے دینی تعلیم بھی ساتھ دی جاتی ہے۔ امید ہے مذکورہ جماعتیں اپنے اس سکول کو کامیاب بنانے میں پوری مستعدی سے کام لیں گی۔

ناظر تعلیم و تربیت

سدا جوانی۔ درازعمری۔ من کی طاقت۔ حفظانِ صحت۔ ورزش۔ خوراک پر لیکچر!

ہر حصہ ملک میں جلسوں۔ کانفرنسوں میں دینے کا موقع جناب پنڈت ٹھاکر دت شرما ویدیو جد امرت دھارا کو ہوتا رہتا ہے۔ لیکچروں کے بعد عام خواہش یہ ہوتی ہے۔ کہ آپ یہ باتیں کن ہی صورت میں مفاد عام کے واسطے نشر کر دیں۔ کوئی پوچھتے ہیں۔ کہ اس مضمون پر کوئی کتاب لکھی ہے یا نہیں۔ وجہ یہ ہے۔ کہ یا تو لوگ طبی اشتہارات کو اخبارات میں پڑھتے نہیں۔ یا پڑھکر سمجھتے نہیں۔ کہ ان میں کیا لکھا ہوگا۔ اور ہم کو ضرورت ہے یا نہیں۔ ہر کتاب کا سارا مضمون تو اشتہار میں لکھا نہیں جاتا۔ اشارے ہو سکتے ہیں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ تقریباً درجن کتب طبی ہیں سے جو پنڈت صاحب نے لکھی ہیں۔ مندرجہ ذیل کتب خاص طور پر صحت کے مضامین پر ہیں۔ جن کو پڑھنے کی ہر ایک شخص کو ضرورت ہے۔ آپ ضرور چالیسویں سالانہ جلسہ کی خوشی میں مارچ کی رعایت سے فائدہ اٹھا کر سب یا جو ضروری سمجھیں۔ نصف قیمت پر منگوا کر رکھیں۔ جو خود پڑھیں۔ اور اپنی اولاد کو پڑھا دیں نیچے قیمتیں پوری درج ہیں

۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء تک نصف قیمت لی جائے گی

(نوٹ) ایک روپیہ قیمت تک کی کتب کا وی۔ پی خرچ ۱ ارضرور لگ جاتا ہے تھوڑی قیمت کی کتب ڈاک ٹکٹ لفافہ میں بھیجکر منگوائیں ٹکٹ گم ہونے کا کارخانہ ذمہ دار نہیں۔

ہدایت الموسم ہمارے ملک میں ۵ موسم ہوتے ہیں ان پانچوں کا مفصل بیان۔ ان موسموں کا انسانوں پر اثر اور ہر ایک کے مطابق رہنے کھانے پینے پہننے اور خانہ داری کے اصول ہر موسم میں ہونے والی امراض کا بیان و علاج بھی ساتھ ساتھ آیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر موسم میں ہونے والے پھل۔ ترکاریوں کے اوصاف بیان کئے ہیں۔ قیمت اردو ۱۲ اور ہندی ایک روپیہ چار آنے۔

کیا ہیں تندرست ہوں صحت و درازی عمر کا راز مرد عورت بچہ۔ بوڑھا جوان۔ تندرست بیمار ہر ایک کو اس رسالے کے اصولوں کو جاننا چاہیئے۔ تندرستی کے اصول جن پر امیر و غریب عمل کر سکتا ہے۔ بدلائل بیان کئے ہیں قیمت اردو ۸ ہندی ۱۲

رسالہ صحت کے دس اصول یہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ جس میں مصنف نے دس ایسے ضروری اگر چہ ہر ایک کے قابل عمل اصول مقرر کئے ہیں جن کی پابندی سے صحت جیسی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ اور بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزا آ سکتا ہے۔ قیمت اردو ۶ ہندی ۱۲

رسالہ میٹھی نیند و فلسفہ خواب اپنی طرز کا پہلا رسالہ جو آج تک ہندوستان میں نہیں لکھا گیا زندگی کا تہائی سے زیادہ حصہ نیند میں جاتا ہے پڑھو۔ اور عمر کو بڑھاؤ قیمت اردو ۱۴ ہندی ایک روپیہ چار آنے۔

رسالہ غذا و صحت ظاہر ہے۔ کہ صحت کا غذا سے گہرا تعلق ہے۔ غذا کے متعلق ایک عجیب و غریب کتاب انگریزی میں چھپی ہے اسمیں کھانے پینے کے متعلق بہت ہی ضروری اور دلچسپ تحقیقات کی ہے۔ اسکو ترجمہ کرکے ہم نے چھاپا ہے۔ اسکے پڑھنے سے ضرور صحت دار غذا ہی آپ کھائیں گے قیمت اردو ۱۲ ہندی سوا روپیہ۔

جیو جِتسو (جاپانی کشتی کا طریق) جسکے جاننے والا اگر اکیلا ہو اور دکلا تا ہوا جائے۔ تو اپنی حفاظت پورے طور پر کر سکتا ہے۔ قیمت ۴

رسالہ حکیم و مریض حکیم کو علاج کرنے سے پہلے اور مریض کو علاج کرانے سے پہلے اسکو پڑھ لینا چاہیئے۔ قیمت ۲

دودھ کی اشیاء ہر انسان کو پڑھنا چاہئے۔ ہر قسم کے دودھ کے مفصل فوائد اور دودھ سے بننے والی تمام ضروری اشیاء کا بیان و فوائد قیمت اردو سوا روپیہ ہندی ڈیڑھ روپیہ۔

رسالہ سیر یورپ حصہ اول انگلینڈ۔ فرانس جرمنی بلجیم سوئٹزرلینڈ اٹلی آسٹریا کے دلچسپ حالات ان کی تہذیب کی بھی تصویر۔ انکی ترقی کا راز درج ہے۔ قیمت اردو ۵ ہندی ڈیڑھ روپیہ

رسالہ سیر یورپ حصہ دوم اسمیں ترکی۔ یونان وغیرہ کے حالات و ہاں کے لباس مقام لکھے گئے ہیں۔ قیمت ۱۰

عمر اچھی تا از دن ٹھیرائی یہ ایک امریکن کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ اسمیں ہر مرض کے علاج کے علاوہ عمر کو بڑھانے ... ہوتا ہے۔ ہر ایک شخص کو پاس رکھنی چاہیئے کتاب باتصویر ہے قیمت اردو مجلد ...

یادگار سلور جوبلی اس میں کارخانہ کے بیان کے ساتھ صحت کے سب اصولوں کو ایسے لکھدیا ہے۔ کہ دریا کوزہ میں بند ہے ضرور پڑھو قیمت ۴ ہندی اردو و انگریزی میں چھپی ہوئی موجود ہے (اس پر رعایت نہیں)

ہپناٹزم اور ذاتی تربیت ہپناٹزم سے دوسروں اور اپنے کو تندرست کرنے یا قابو کرنے کے طریقے درج کئے گئے ہیں۔ قیمت اردو ۶ ہندی ۱۲

تصاویر صحت اس میں ایسی تصاویر دیگئی ہیں جن سے پتہ لگے۔ کہ بیٹھنے اٹھنے چلنے پھرنے کام کرنے کھانا کھانے کے وقت جسم کی صحیح پوزیشن کیا ہونی چاہئے۔ گھر میں رکھو بچوں کو دکھاؤ قیمت ۳

شباب جاودانی (من کی طاقت کے کرشمے) کسطرح آدمی ہمیشہ جوان رہ سکتا ہے قیمت اردو ۱۴ ہندی ایک روپیہ چار آنے۔

اہل ہند کی جسمانی کمزوری کے اسباب اس کتاب کی تعریف بہت سے اخباروں میں چھپی ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کو پڑھنی چاہیئے۔ صحت کے اصول کا مکمل و مفصل بیان ہے۔ قیمت اردو ۱ ہندی ۱۲

نقشہ صحت گھروں میں لٹکانے کے واسطے ہے جسمیں تندرستی قائم رکھنے کے تمام ضروری اصول بیان کر دئے ہیں قیمت بہت کم یعنی رول وغیرہ لگا کر روغن کرکے نیچے کپڑا لگا کر اردو ۱۲ ہندی ۱۳ بغیر رول و کپڑا و روغن اردو ۳ ہندی ۴

دن چریہ (ہدایت الیوم) اس میں درج ہے۔ کہ دن رات میں انسان کو کیسے رہنا چاہیئے۔ صبح اٹھکر کیا کیا اور کیسے کیسے کرنے کے بعد کام میں لگے۔ خوراک کی ہدایات سونے وغیرہ کی ہدایات سب مفصل بیان ہیں۔ قیمت ۱۲

ڈاکٹر لوئی کوہنی کے چار اشنان جرمنی کے ڈاکٹر لوئی کوہنی کو کون نہیں جانتا۔ آپ نے صرف چار قسم کے غسلوں سے دنیا کی تمام امراض کو دور کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ انہی کی ضخیم کتاب کا خلاصہ کر دیا ہے۔ جس سے ان کا کل مت معلوم ہو جاتا ہے۔ قیمت اردو ۲ ہندی ۲

رسالہ خوراک اس میں مسئلہ خوراک کے ہر پہلو پر بالتفصیل بحث کی گئی ہے۔ اور ضروری و مفید ہدایات از روئے ہندی ویدک۔ یونانی و ایلوپیتھی درج کی گئی ہے۔ ہندوستانی گھرانوں میں جو کھانے بنائے جاتے ہیں۔ ان کے بنانے کی خاص ترکیبیں لکھی گئی ہیں قیمت ایک روپیہ دو آنے۔

ضروریات زندگی انسانی زندگی کے واسطے کونسی چیزیں ضروری ہیں۔ اور ان سے کسطرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ کیسے وہ زندگی کو بڑھانے والی یا اسکو گھٹانے والی ہوتی ہیں۔ صحت کی قدر کرنے والے ہر شخص کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ اور اپنی اولاد کو کرانا چاہیئے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ ہندی ایک روپیہ آٹھ آنے۔

طالبعلموں کو نصیحت اس میں طالبعلموں کو بری صحبت سے بچنے کی ہدایات درج ہیں۔ قیمت ۱

حفظ ما تقدم و علاج ڈاکٹر پوشیس ماکرز ایم اے کی اعلیٰ تصانیف میں یہ کتاب نہایت مفید و سبق آموز ہے ڈاکٹر صاحب ہندوستانی لوگوں سے بھی ملے ہیں۔ اسواسطے ان کی تحریر میں ہندوستانی رنگ ہے۔ پہلا باب ہی ذاتی غلامی پر ہے۔ انسان کو اپنے پر حکومت کرنا سیکھنا کتنا ضروری ہے۔ یہ پڑھنے سے معلوم ہوگا۔ اس کتاب میں مندرجہ ذیل تکالیف مثلاً غلامی۔ جذبات۔ بخوابی۔ تکان دماغی۔ طبیعت کا اچاٹ ہونا۔ جھنجھلاہٹ۔ ناکامی۔ کاہلی۔ خود آگاہی۔ جلد بازی۔ خبط و تکان۔ بڑھاپا۔ اسکے ساتھ ہی تہذیب کی عام امراض۔ لیڈ اکسیڈ قبض زکام۔ بدہضمی۔ گرمی۔ نامرادگی کا سر درد۔ نشاء فربہی لاغری۔ کا بھی حفظ ما تقدم و علاج درج ہے۔ قیمت صرف ۱۲

جیون شکتی (قوت حیات) یا ہم ہمیشہ جوان کیسے رہ سکتے ہیں اس میں صحت قائم رکھنے والی جوانی ہمیشہ برقرار رکھنے و عمر کو دراز کرنے اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کے اسرار مندرج ہیں۔ ایسے ایسے نکتے اور راز کی باتیں اس کتاب میں بتائی گئی ہیں۔ جو کہ پڑھنے سے ہی تعلق رکھتی ہیں۔ جا بجا سو سے زیادہ تصویریں ہیں۔ جو مضمون کی وضاحت کرتی ہے قیمت ایک روپیہ ہندی دو روپیہ

سورج سنان یا آفتابی غسل آفتابی غسل کے فوائد اور طریقے نیز آفتابی غسل سے صحت طاقت و خوبصورتی حاصل کرنے کے راز اور سورج کے رنگوں سے امراض کو دور کرنے کا بیان لکھا ہے۔ قیمت ۲

انسان و حیوان اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ انسان و حیوان میں کیا فرق ہے۔ اور انسان نے اس فرق کو قائم رکھا ہے یا نہیں۔ نہایت سبق آموز کتاب ہے۔ قیمت فی جلد ۶

راز صحت تمام ضروری حفظان صحت کے اصول درج ہیں۔ دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ ہر شخص کو پاس رکھنا اور بار بار پڑھنا چاہیئے۔ یہ پنڈت ٹھاکر دت شرما و ہر م ارتھ ٹوسٹ کیطرف سے صرف لاگت پر بانٹنے کو چھپوایا گیا ہے۔ قیمت ۰ فی سینکڑہ دو روپے (اس پر رعایت نہیں)

نوے سال جوان و تندرست کیوں و کیسے امریکہ کا ایک ڈاکٹر نوے سال کی عمر میں جوانوں کے سے اعضاء رکھتا ہے۔ اس نے یہ کتاب لکھی ہے۔ کہ میں نے کن اصولوں کی پابندی سے اتنی عمر تک جوانی و تندرستی کو حاصل کیا ہے یہ کتاب اسی کا ترجمہ ہے۔ قیمت اردو ۴ ہندی ۱۰

رسالہ گھر کا حکیم تمام طور پر گھروں میں ہوتی رہنے والی امراض کے مختصر بیان اور مجرب و آزمودہ نسخے اس میں دیئے گئے ہیں قیمت اردو ۲ ہندی ۴

رسالہ ملیریا ملیریا کل امراض کے واسطے کافی ہے رسالہ ہذا میں اس کا مکمل علاج درج ہے ملیریا کل فوائد اور استعمال کے طریقے بھی درج ہیں قیمت اردو ۱ اور ہندی ۴

پرورش اطفال اس رسالے کے اندر پرورش کے متعلق کوئی نکتہ ہیں ہے جسکو واضح نہ کیا گیا ہو۔ ہر گھر میں اس رسالے کا موجود رہنا ضروری ہے ہر حالت میں آپ کی راہنمائی کرے گا۔ قیمت اردو ۴ ہندی ایک روپیہ

رسالہ برہمی آجکل برہمی کے دفع نسیان۔ بقوی دماغ۔ اکسیر حافظہ و دافع امراض دماغ وغیرہ ہونے کو ہر خاص و عام بخوبی جاننے لگ گئے ہیں۔ اس میں برہمی کا مکمل بیان درج کرکے استعمال کے بے شمار اعلیٰ طریقے لکھے گئے ہیں قیمت اردو ۰ ہندی ۱

رسالہ دلچسپ طبی مضامین ویش ایکارک کے چند مفید خاص و عام مضامین کا مجموعہ قیمت اردو ۴

کتب ملنے کا پتہ ... امرت دھارا ... لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ٹوکیو ۷ مارچ - ایک موقر جاپانی اخبار نے لکھا ہے - کہ چینی حکومت کے فوجی ادارے اب عملی طور پر برما میں منتقل ہو چکے ہیں - اسی طرح امریکن ہوائی جہاز رنگون میں اترتے ہیں - جہاں سے چینی ہوا باز لے جاتے ہیں - اب ہمارے صبر کی حد ہو چکی ہے - اور اس لئے اب برما پر بمباری شروع ہو جانی چاہیئے

لنڈن ۷ مارچ - برطانی گورنمنٹ بحری جہازوں کی تعمیر کے سلسلہ میں ایک نئی سکیم پر عمل کر رہی ہے جس کے رو سے دو لاکھ مرد و عورتیں مزید کارخانوں میں بھرتی کی جائیں گی.

لاہور ۷ مارچ - سکھوں کی شکایات کے سلسلہ میں ماسٹر تارا سنگھ صاحب نے گورنر پنجاب اور وزیر اعظم سے ملاقات کی - اور ایک بیان میں کہا - کہ نتائج کے لحاظ سے ملاقات نا تسلی بخش رہی ہے - سکھوں کے مطالبات کے متعلق وزیر اعظم کے جواب تسلی بخش نہیں ہیں -

اوسلو ۷ مارچ - نازیوں نے ناروے کے سکولوں میں انگریزی کی تعلیم کی ممانعت کر دی ہے - ذریعہ تعلیم جرمن زبان قرار دے دیا ہے - اور ملک میں انگریزی بولنے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے -

بلگریڈ ۷ مارچ - معلوم ہوا ہے - یوگوسلاویہ کے وزراء نے جرمنی کا سفر ملتوی کر دیا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ مسٹر روزویلٹ کی تقریر کا اثر ہے - نیز ترکی اور روس کے دباؤ کا -

قاہرہ ۸ مارچ - مصری وزیر اعظم نے پارلیمنٹ میں مسٹر ایڈن کے ساتھ اپنی بات چیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا - کہ میں نے کہہ دیا تھا - کہ مصر صدر روزولٹ سے جمہوریتوں کی امداد کا تہیہ کر چکا ہے - اور نیز یہ کہ دونو ملکوں میں دوستی کا جو معاہدہ ہے مصر اس پر عمل کرتے ہوئے برطانیہ کی پوری پوری امداد کرے گا

لنڈن ۸ مارچ - جرمنی کے شمال مشرقی علاقہ پر برطانی طیاروں نے پھر شدید حملے کئے - ابھی اس کی تفاصیل نہیں آئیں - تاہم برلین سے اعلان کیا گیا ہے کہ برطانی طیاروں کی ایک چھوٹی سی ٹولی نے شمالی کنارے پر بمباری کی - انگلستان پر دشمن نے گذشتہ شب کوئی حملہ نہیں کیا - صرف مغربی کنارے اور سکاٹ لینڈ میں اکا دکا بم گرائے گئے - لیکن کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی -

لنڈن ۸ مارچ - رات کے وقت حملہ کرنے والے دشمن کے طیاروں کو گرانے کے لئے برطانیہ میں جو تراکیب اختیار کی جاتی ہیں ان میں ترقی کے لئے کینیڈا اور امریکہ کے سائنس دان بہت مدد دے رہے ہیں - کینیڈا سے گذشتہ ماہ میں تیس ایسے ماہرین بھیجے جا چکے ہیں -

لنڈن ۸ مارچ - بمبرا پر قبضہ میں برطانی مسلح گاڑیوں نے بھی ہوائی بیڑے کی امداد کی - یہ گاڑیاں بہت ہلکی ہوتی اور ریگستان میں کام آتی ہیں یہ دشمن کے مورچوں سے پیچھے دور تک چلی جاتی ہیں - اور کئی روز تک واپس نہیں آتیں -

وشی ۸ مارچ - ایڈمیرل ڈارلان آج پیرس سے یہاں آ گئے - پیرس میں آپ نے جرمنی ایلچی سے بات چیت کی -

ایتھنز ۸ مارچ - شاہ جارج نے اپنی فوجوں کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ تم نے دشمن پر بہت سخت چوٹ لگائی ہے - اور تمہارے کارنامے یونان کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے جائیں گے.

لنڈن ۸ مارچ - مارچ کے پہلے ہفتہ میں برطانیہ کے ۴۸ ہزار ٹن وزنی جہاز ڈوبے - اور اس کے ساتھیوں کے چودہ ہزار پانسو ٹن کے -

جرمنوں نے اس سے دوگنا نقصان کا اعلان کیا ہے -

ماسکو ۸ مارچ - ترک سفیر نے آج روس کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی -

دہلی ۸ مارچ ایوان والیان ریاست نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے - جس میں افریقہ اور البانیہ میں برطانی کامیابیوں پر خوشی اور ہوائی حملوں کے خلاف مضبوطی سے جمے رہنے پر مبارکباد کا اظہار کیا ہے - اور وائسرائے سے درخواست کی ہے کہ ان جذبات کو برطانیہ کے وزیر اعظم تک پہنچا دیں - نیز قرار دیا ہے کہ مرکز میں مشاورتی کونسل بنانے کی تجویز پر دوبارہ غور کیا جائے تا جنگ میں زیادہ سے زیادہ امداد کا انتظام ہو سکے -

لنڈن ۸ مارچ - مسٹر چرچل نے اعلان کیا ہے کہ دشمن کی تین آبدوزیں یقینی طور پر برباد ہو چکی ہیں - ان کی بربادی کی خبر کل ملی تھی.

لنڈن ۸ مارچ - لنڈن کے امریکن سفیر نے اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد آج پہلی تقریر کی جس میں امریکہ کی پالیسی کا ذکر کیا اور کہا کہ امریکہ کی پالیسی یہ ہے کہ دنیا کی حالت سدھارنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کی جائے تاکہ لوگ خوشحالی اور فارغ البالی کی زندگی بسر کر سکیں - آج یہ فخر برطانیہ کو حاصل ہے کہ وہ ظالم ڈکٹیٹروں کے مقابلہ میں ڈٹا ہوا ہے - یہ ظالم ان تمام سبقوں کو بھلا دینا چاہتے ہیں جو گذشتہ دو ہزار برس میں ہم نے سیکھے - دنیا میں پہلے بھی کئی ظالم گذرے ہیں مگر ان ڈکٹیٹروں جیسا ظالم اور کوئی نہیں -

لنڈن ۸ مارچ - نازی ریڈیو نے کل یہ خبر نشر کی تھی کہ برطانیہ کی مدد کے متعلق پریذیڈنٹ روزولیٹ کی پالیسی سے امریکہ میں گھبراہٹ پھیل گئی ہے - لیکن امریکہ کے اخبارات نے جس زور سے پریذیڈنٹ کی اس معاملہ میں تائید کی ہے اس سے نازیوں کے اس دعویٰ کی قلعی کھل جاتی ہے علاوہ ازیں امریکہ میں تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد لڑائی کے متعلق رائے عامہ معلوم کی جاتی ہے اور رائے عامہ سے اس امر کا ثبوت ملتا ہے کہ امریکہ کے لوگ برطانیہ کی تائید میں ہیں -

لنڈن ۸ مارچ - اطالوی اعلان میں اس امر کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ارٹریا میں کیرن کے پاس جو لڑائی ہوئی - اس میں اطالویوں کو بھاری نقصان برداشت کرنا پڑا اور آخر بربرہ ان کے ہاتھ سے نکل گیا -

لنڈن ۸ مارچ - خرطوم کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جب انگریزی فوجوں نے ان اہم پہاڑیوں پر قبضہ کیا جن سے کیرن پر آسانی سے حملہ ہو سکتا تھا تو اس دوران میں ۸۰۰ اطالوی قیدی ان کے ہاتھ آئے جن انگریزی فوجوں نے بربرہ پر قبضہ کیا ہے وہ اب اس سڑک پر بڑھ رہی ہیں جو حبشہ کی طرف جاتی ہے -

لنڈن ۸ مارچ - جنوبی افریقہ کی ہوائی فوج نے جمعرات اور ہفتہ کو ۳ اطالوی جہاز برباد کر دیئے اور ۸ کو سخت نقصان پہنچایا -

لنڈن ۸ مارچ - آج ترکی کے اخبارات نے پریذیڈنٹ روزویلٹ کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ایک طرح امریکہ جنگ میں برطانیہ کے ساتھی کی حیثیت سے شامل ہو گیا ہے

لنڈن ۸ مارچ امریکہ کے پہلے دستہ کے ہوائی جہاز واشنگٹن کے ہوائی اڈہ سے برطانیہ جانا شروع ہو گئے ہیں - ہر روز ایک ہوائی جہاز جائے گا -

مدراس ۸ مارچ آج شام مدراس کے نئے سال کا بجٹ چھاپ دیا گیا - خرچ سے آمدنی پونے تیرہ لاکھ روپیہ زیادہ ہو گی - ٹیکسوں میں کوئی تغیر نہیں ہو گا -

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی